

س۔ اسلام میں توحید کے نظریہ کی  
اہمیت بیان کریں؟

## تعارف

عقیدہ توحید اسلام کا بنیادی ڈھانچہ ہے  
اسی پر دین اسلام کی عمارت قائم ہے  
یہ مسلمان کے دین کی تکمیل کی عکاسی  
کرتا ہے۔ عقیدہ توحید انسان کی انفرادی و  
اجتماعی زندگی پر گہرے اثرات مرتب کرتا  
ہے۔

## نظریہ توحید کی تعریف

نظریہ توحید سے مراد اللہ تعالیٰ کو ذات،  
صفات اور صفات کے تقاضوں میں واحد و یکتا  
ماننا ہے۔ اس سے مراد ایک خدا کی وحدانیت  
کا اقرار کرنا ہے۔

سورۃ الاخلاص میں عقیدہ توحید کا

نظریہ موجود ہے۔

”کہ دو اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز  
ہے نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی  
کی اولاد ہے“

**پروفیسر رنلڈ** کے مطابق: اگر کائنات کا

مطالعہ کیا جائے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس کائنات کا خدا ایک ہے کیونکہ اگر ایک سے زیادہ خدا ہوتے تو کائنات کا نظام منظم طریقے سے نہ چل سکتا۔

مزید یہ کہ دین اسلام میں داخل ہونے کا دروازہ یعنی پہلا کلمہ **ہی اللہ ایک** کی واحدانیت کا ترجمہ ان ہے

**ترجمہ:** "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ ہی اللہ کے بندے اور رسول ہیں" **القرآن**

## ذات میں توحید

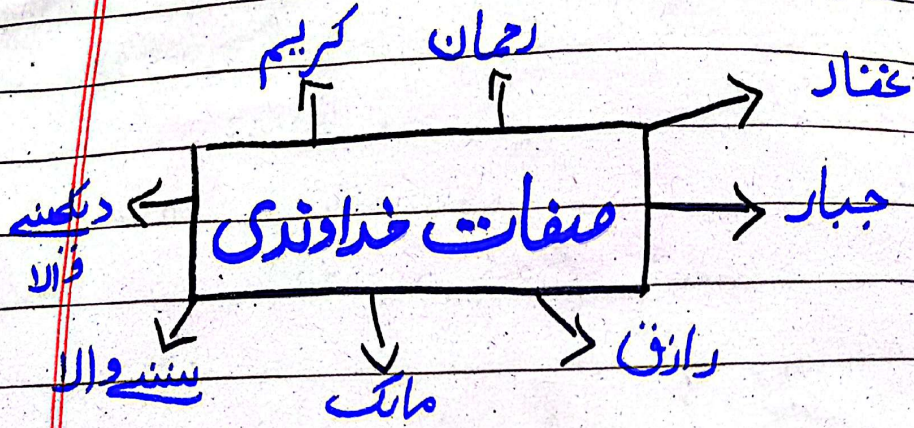
ذات میں توحید سے مراد ہے کہ اللہ ایک واحد و یکتا ہے ان کا کوئی سمسر نہیں۔ وہ اپنی ذات میں ایک ہے۔ دوسرا کوئی خدا نہیں۔

دین اسلام میں مسلمان اس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ اللہ ایک کا کوئی شریک نہیں ہے۔

**بہدومت** = میں توحید کی عنقریب پابا جانا وہ بہت سے خداؤں پر یقین رکھتے ہیں۔

## صفات میں توحید

اس سے مراد یہ کہ اللہ پاک کی جو صفات ہیں اور کسی میں نہیں پائی جاتی۔ اللہ پاک اپنی صفات میں واحدائیت رکھتے ہیں۔



## نظریہ توحید کے انفرادی زندگی پر اثرات و اہمیت

### شجاعت و بہادری کا مزوج

حقیقہ توحید پر یقین رکھنے سے انسان میں شجاعت و بہادری پیدا ہوتی ہے اسے معلوم ہوتا ہے کہ اسے صرف اپنے رب کے سامنے جوابدہ ہونا ہے وہ ظلم و جبر کا ڈرٹ کر مقابلہ کرتا ہے۔ کیونکہ اسے اللہ پاک کے ساتھ پر یقین ہونا ہے۔

”اور سب سے بہترین جہاد ظالم حکمران کے ساتھ کلمہ حق کہنا ہے“

عقیدہ توحید کا مانتے والا ظالم حکمرانوں  
سے بھی نہیں گھبراتا۔

### عزت نفس کا حفظ

ایک ذرا پر یقین رکھتے وار  
شخص کی عزت نفس محفوظ رہتی ہے  
وہ مختلف ذراؤں کے سامنے نہیں  
ھکتا۔ اللہ تعالیٰ پر یقین انسان کی  
عزت نفس کو شروع سے آخر تک محفوظ  
رکھتا ہے۔

وہ ایک سجدہ جسے لوگ ان سمجھتا ہے  
ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو عزت

### عاجزی و انلساری

عقیدہ توحید انسان میں عاجزی  
انلساری پیدا کرتا ہے جو اس کی انفرادی  
زندگی کو سوار دیتی ہے۔

"اور رحمن کے بندے وہ ہیں جو  
زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں" **القرآن**

### قربت الہی ذریعہ

قربت الہی کا بہترین ذریعہ  
عقیدہ توحید پر کامل یقین رکھنا ہے۔

عقیرہ توحید کا مابینہ والا اللہ تعالیٰ کے  
حکم کی عبادت اوری کرنا ہے جو اسے رب  
کے قریب کر دیتی ہے۔

### قلب سکون کا باعث

عقیرہ توحید انسان کے دل کا سکون  
ہے۔ اس سے انسان کا دل پاک صاف اور  
وسوسات سے دور رہتا ہے۔ مسلمان دن رات  
اپنے رب کی عبادت میں مصروف رہتا ہے  
جو اس کے دل کو قرار دیتا ہے۔

”اور ذکر خداوندی سکون قلب کا  
ذریعہ ہے“ ہے شک خدا کا ذکر قلب سکون  
کا ذریعہ ہے۔ **القرآن**

### جذبہ شکر کا ذریعہ

عقیرہ توحید انسان کی زندگی میں  
غایان تبدیلیاں لاتا ہے جس سے انسان  
خدا کا شکر گزار بن جاتا ہے۔ وہ اپنے رب  
کی پُر رضا میں لافنی رہتا ہے۔

### صبر کو فروغ دیتا ہے

عقیرہ توحید پر یقین انسان میں

صبر کا جذبہ پیدا کرتا ہے کیونکہ انسان

خداوندی ہے۔

اے ایمان والو! نماز اور

صبر سے مدد طلب کرو۔ **القرآن**

## عظیرہ توحید کے اجتماعی زندگی میں اہمیت

### مساوات پیدا ہونے

عظیرہ توحید معاشرہ میں مساوات

پیدا کرتا ہے۔ انسانوں کے درمیان کو

برابر سمجھتا ہے۔ کوئی کسی کو کم تر نہیں

دیکھتا ہے۔ اس کی بہترین

مثال مسجروں میں نماز کے دوران دیکھنے میں

آتی ہے جہاں سب بلا امتیاز رنگ، نسل

ممالک اور حسب و نسب کے اکٹھے ایک

امام کی امامت میں نماز ادا کرتے

ہے۔

ایک ہی صف میں کھڑے ہوئے محمود و ایاز

نہ کوئی بندہ ریا نہ کوئی بندہ نواز

### صہائی چارہ کو فروغ

دین اسلام کے مابین والے

عظیرہ توحید پر یقین کی بدولت

ایک دوسرے سے بھائی چارہ کا رشتہ قائم رکھتے ہیں۔

”اور سب مسلمان آپس میں  
بھائی بھائی ہیں“ **القرآن**

### برائیوں کا خاتمہ

عقیدہ توحید کے ذریعہ معاشرہ  
سے برائیوں کا خاتمہ ہے جو حرام کا  
قلع قمع کر دیتا ہے۔ کیونکہ مندرجہ (س)  
چیز سے آگاہ ہے کہ نیکی صفت کا ذرا وزن  
ہے اور بدی دوزخ کا

### امن کا موضوع

معاشرہ میں عقیدہ توحید کے ذریعہ  
امن پیدا ہوتا ہے۔ اس عقیدہ کے ماننے والے اپنے  
رب کے حکم کی بجا آوری کرتے ہیں۔ ارتدادِ باری تعالیٰ سے  
”میں نے ایک انسان کو قتل کیا اس نے ساری انسانیت  
کو قتل کیا“ لہذا معاشرہ امن کا محور بن جائے  
**خلافت**

عقیدہ توحید (اللہ پاک کی وحدانیت  
کے اقرار کا نام ہے) یہ انسان کی  
انفرادی و اجتماعی زندگی میں بہت  
اہمیت رکھتا ہے۔

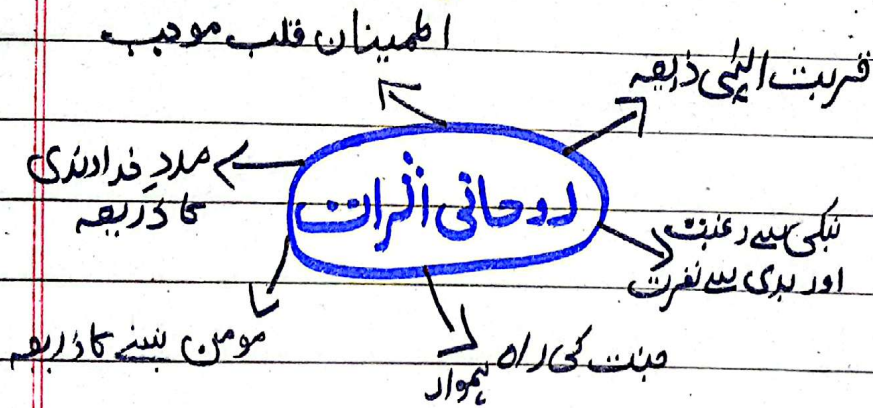
## سوال نمبر ۹

۹. نماز اسلام میں عبادت ..... ۹

### تعارف

نماز دین اسلام کا بنیادی ستون ہے۔ نماز ۵ بجری کو مسلمانوں پر فرض ہے۔ یہ اللہ پاک کی عبادت کا بہترین ذریعہ ہے۔ نماز قریب خداوندی کا موجب ہے۔ نماز انسان کی سماجی، اخلاقی، اوقافی زندگی پر گہرے اثرات مرتب کرتا ہے۔

### نماز کے روحانی اثرات



### قربت الہی کا حصول

نماز کے ذریعہ مسلمان کو اللہ پاک کا قرب حاصل ہوتا ہے۔ دن میں پانچ بار جب انسان اپنے رب کے ذریعہ سے پہنچتا ہے تو اسے اپنے



رب سے محبت پیدا ہوجاتی ہے۔

### المہینان قلب کا باعث

غناز نے ذریعہ مسلمان اللہجات  
کا ذکر کرتا ہے۔ حسین سے اس کے دل  
کو قرلا ہوتا ہے اور روحانی شکست  
ملتی ہے۔

"بے شک ذکر خداوندی المہینان قلب  
کا ذریعہ ہے۔" القرآن

### مدد خداوندی کا باعث

خدا کی مدد کا حصول کسی بھی  
امکان کی روحانی کامیابی کا ذریعہ ہے۔  
غناز اپنے رب کی مدد طلب کرنے کا  
پتھرین ذریعہ ہے۔

"اور نماز اور صبر سے مدد طلب  
کرو۔" القرآن

### نبکی سے رغبت اور بدی سے نفرت

غناز انسان میں خوف خدا پیدا  
کردیتی ہے جس سے اسے نبکی سے رغبت  
اور بدی سے نفرت پیدا ہوتی ہے۔  
"جو مسلمان کسی برائی کو دیکھے اسے ہاتھ سے  
روکے، اگر ہاتھ سے نہیں روک سکتا تو

زبان سے روکے، زبان سے نہیں روکے  
 مکتا تو اپنے دل میں لرا جائے اور یہ  
 ایمان کی کمزور ترین نشانی ہے

## الحديث

### مومن کی صف میں شمولیت

عُزَّاز کی پابندی سے ادائیگی مسلمان  
 کو مومن کے درجے تک لے جاتی ہے۔  
 قرآن پاک میں مومنین کی صفات بیان  
 کی گئی ہیں۔

"اور وہ نماز قائم کرتے ہیں اور  
 زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔" القرآن

## اخلاقی اثرات

### جھوٹ سے نفرت

جب انسان نماز پڑھتا ہے تو  
 وہ بیخ کی طرف راغب ہوتا۔ جھوٹ  
 سے اس میں نفرت پیدا ہوتی ہے جو  
 ایک بہت اچھی اخلاقی صفت ہے۔  
 (اور) جھوٹ بلا کر دیتا ہے۔ القرآن

### وقت کی پابندی

نماز کے ذریعہ انسان میں

وقت کی پابندی پیدا ہوتی ہے۔ کیونکہ  
دن میں پانچ وقت مقررہ اوقات  
میں اپنے رب کے سامنے سجدہ کرتے ہوئے  
ہے جو اس وقت کا پابند بنادیتی ہے۔

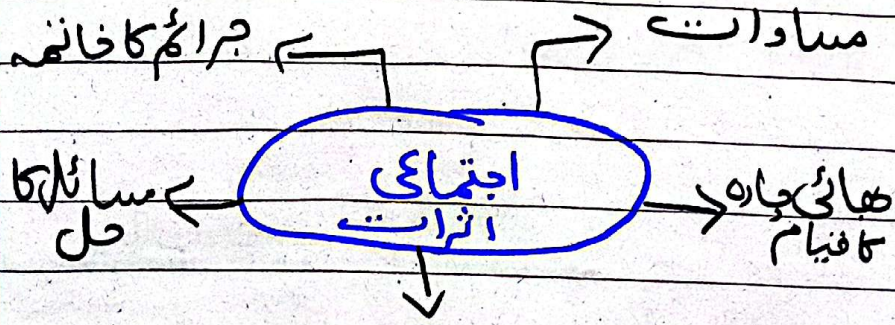
### زبان کی پائی کا ذریعہ

مُاز کی ادائیگی انسان کی  
زبان کو پاک کر دیتی ہے۔ وہ  
ذکر خداوندی میں مشغول رہتا ہے جو  
اسے ہرے الفاظ منہ سے نکالنے سے  
روکتی ہے۔

### کردار سازی کا موجب

دن میں پانچ وقت کی  
مُاز کی ادائیگی انسان کو کردار ساز  
بنادیتی ہے جب طہی انسان کسی  
بیماری کا سہیچا ہے تو فوراً اس  
کے ذہن میں یہ خیال آتا ہے کہ  
بچہ میں مُاز کے وقت خدا کے سامنے کیا  
منہ سے نکلے گا اور وہ نیکو  
کام کا ارادہ فوراً ترک کر  
دیتا ہے اور پاک دامن رہتا ہے۔

## اجتماعی اثرات



## مساوات کو فروغ ملتا ہے

غذا معاشرہ میں مساوات قائم کرتی ہے۔ سب نمازی ایک ہی مسجد میں تمام امتیازات کو قبول کر کے نماز ادا کرتے ہیں۔ لبریری کو فروغ ملتا ہے۔

## کھائی چارہ قیام

غذا معاشرہ میں کھائی چارہ کو قائم کرتی ہے۔ مسلمان جب دن میں پانچ بار ملتے ہیں تو ان میں محبت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور وہی محبت کھائی چارہ کی بنیاد بنتی ہے اور انہیں ایک مضبوط رشتہ میں بانڈو دیتی ہے۔

## مسائل کا حل

خاز معاشرہ میں مسائل کا حل کا باعث بنتی ہے اس سے جرائم کا قلع قمع ہوتا ہے جوگ، ایک دوسرے سے ملنے نہیں تو مسائل پر گفت و شنید میں جس سے مسائل کا حل تلاش کرتے ہیں آسانی ہوتی ہے۔

## خلاصہ

خاز دین اسلام کی عمارت کا بنیادی ستون ہے اس کے انسانی زندگی کے اخلاقی، روحانی اور معاشرتی پہلوؤں پر گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

سوال نمبر 343

## تعارف

اسلام کا سماجی و اقتصادی نظام دنیا کے بہترین نظاموں میں شمار ہوتا ہے۔ یہ انسانی زندگی میں بہتری لانے کا باعث ہیں۔ اسلام کے اقتصادی نظام پر عمل کر کے معاشرہ سے غربت کا خاتمہ ممکن ہے۔

## اسلام کے سماجی نظام کے پہلو

### حسن اخلاق کا درس

اسلام کے سماجی نظام کی ایک اہم خوبی حسن اخلاق کا فروغ ہے۔ آپ نے نبی کریم ﷺ کی عمر زندگی میں سلوک کا پیکر ہے جس سے مسلمانوں کو حسن اخلاق کا درس ملتا ہے۔

القرآن "بے شک آپ ﷺ خلق عظیم کے مالک ہیں۔"

### عدل و انصاف کا قیام

دین اسلام کا سماجی نظام عدل و انصاف کو پروان چڑھاتا ہے یہ ظلم و ناانصافی کی حوصلہ شکنی کرتا ہے۔

القرآن

بے شک اللہ تعالیٰ عدل کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔

### غلاموں کے ساتھ بہتر رویہ

غلاموں کے ساتھ بہتر رویہ کسی اور مذہب میں نہیں ملتا ہے۔ آپ نے اپنے غلاموں کے ساتھ ہمیشہ اچھا رویہ رکھا ہے کبھی عجز اور نہ ہی کبھی باغی اٹھایا۔

## فتنہ فساد و قتل و غارت کی ممانعت

حین اسلام کا سماجی نظام امن پر قائم ہے  
یہ فتنہ فساد کی ممانعت کرتا ہے  
"جبوں نے ایک انسان کا قتل کیا اس نے ساری  
انسانیت کا قتل کیا" القرآن

## اسلام کا اقتصادی نظام

### سود کی ممانعت

اسلام کا اقتصادی نظام سود کی ممانعت کرتا ہے

**الحديث:** سود لینے والے، دینے والے، گواہی دینے  
والے اور لکھنے والے پیر اللہ سے بات کی لعنت ہے۔

### رشوت نشانی کی حوصلہ شکنی

اسلام میں رشوت نشانی کی حوصلہ شکنی  
کی جاتی ہے۔

**الحديث:** رشوت لینے والا اور دینے  
والا دو ٹوں میں سے ہیں۔

### ارتقاء دولت کا فائدہ

حین اسلام میں ارتقاء دولت کا  
کوئی تصور نہیں پایا جاتا ہے اور

اس کی سختی سے حوصلہ شکنی کی جاتی ہے۔  
”اور یہ نہ ہو کہ دولت تمہارے صاحب ثروت میں ہی گردش  
کرتی نہ جائے؟ **القرآن**

### حلال و حرام میں فرق

اسلام میں حلال و حرام کا واضح حکم  
پایا گیا۔ حرام مال کی سختی سے  
منع فرمایا گیا۔

”اے ایمان والو! زمین کی طرف پات اور  
**حلال چیز کھاؤ۔**  
**القرآن**

### بددیانتی کی ممانعت

اسلام کا اقتصادی نظام بددیانتی  
سے پاک ہے۔ یہاں امانت داری کو  
فروع دینا جاتا ہے۔ آپس میں محتہ الوداع کے  
موقع پر فرمایا کہ جس نے پاس امانت دکھوائی جائے  
اس پر لازم ہے کہ امانت رکھوانے والے تک واپس لیتا ہے۔

### میان روی پر منحصر

مزید یہ کہ دین اسلام کے  
اقتصادی نظام میں میان روی  
کو فروغ دیا جاتا ہے۔ اسلام کے  
اقتصادی نظام میں فضول خرچ  
اور کجوسی کی سختی سے ممانعت  
ہے۔



## سماجی و اقتصادی نظام کے تصورات و کام کے طریقے

### معاشرتی و معاشی عدل

سماجی و اقتصادی عدل کا حصول یہی  
ان نظاموں کے بنیادی تصورات میں  
شامل ہے اس میں معاشرہ میں مالی، معاشرتی  
و طبقاتی کشمکش کا خاتمہ ہوتا ہے

### ناجائز امور کا خاتمہ

یہ نظام معاشرہ سے ناجائز امور کے  
خاتمہ کے خواہاں ہے۔ تاکہ معاشرہ حرام  
کاموں سے پاک صاف ہو جائے۔

### سود سے پاک معاشرہ

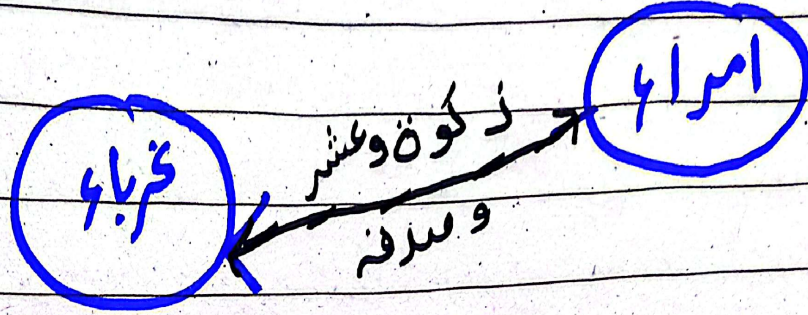
اسلام کے اقتصادی نظام کا  
بنیادی تصور ایک ایسے مسلم معاشرہ  
کا قیام ہے جو سود سے دور دور  
تک بھی کوئی تعلق نہ رکھتا ہو۔

### باہمی تعاون کو فروغ

ان دونوں نظام کے تصورات میں

پابھی تعاون کو چران حیران کا تصور  
پایا جائے ہے

## اسلام کے اقتصادی نظام کا طریقہ کار



## خریت کا خانہ

دین اسلام کے نظام پر عمل  
یوکر معاشرہ سے عزیت کا  
خانہ ملن ہے

## نظام ذکوۃ

ذکوۃ کا نظام ہے ایک بہترین  
ذریعہ ہے جس کے ذریعہ مال و دولت  
گردش کرتا ہے اور خرباہ تک پہنچ  
جاتا ہے جس سے خربت میں کمی  
واقع ہوتی ہے۔

## صدقہ کا نظام

دین اسلام صدقہ و خیرات

تصور  
کا حکم دینا یہ جس سے حال  
کی رسائی غریب تک ممکن ہوتی ہے

## قرضِ حسنہ

موجودہ دور کے سودی نظام  
میں معاشرہ سے غربت کا خاتمہ  
نا ممکن ہے مگر قرضِ حسنہ جس کا  
تصور دین اسلام دیتا ہے اس  
پر عمل کر کے معاشرہ کو غربت کے  
مجال سے نکالا جاسکتا ہے۔

پالٹنا میں اخوت کا ادارہ  
قرضِ حسنہ کے ذریعہ غربت کے  
خاتمہ کے لیے کوشاں ہے۔

## خلاصہ

اسلام کا سماجی و

معاشی نظام عدل و انصاف اور  
عوامی امنگوں کی عملی کرتے ہیں۔  
ان تصورات کو عملی جامہ پہناتا کر  
معاشرہ سے غربت کو خاتمہ ممکن ہے۔

## تعارف

دین اسلام کی آمد سے قبل خواتین کو معاشرہ میں کوئی مقام حاصل نہ تھا۔ ان کو بوجہ حضور لیا جاتا تھا۔ اسلام کے بعد اس نظام میں تبدیلی واقع ہوئی۔ دین اسلام خواتین کو مختلف شعبوں میں حقوق فراہم کرتا ہے۔

## اسلام میں خواتین کا مقام

### مقام بطور بیٹی

اسلام عورت کو بیٹی کی شکل میں اہم مقام دیتا ہے۔ الحدیث: بیٹیوں کو برا مت کہو کیونکہ میں بھی بیٹیوں کا باپ ہوں۔

دین اسلام نے بیٹی کو باعث رحمت قرار دیا۔ آپ نے فرمایا: کسی خاتون کے لیے یہ بہت مبارک ہے کہ اس کی پہلی اولاد بیٹی ہوں۔

آریب اپنی بیٹی حضرت فاطمہ سے بہت محبت کرتے تھے جب بھی وہ تشریف لاتی آریب کھڑے ہو جاتے اور اپنی چادر ان کے کھادینے دیتے ان سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ دین اسلام میں عورت کو بطور بیٹی کتنا اہم مقام حاصل ہے۔

## مقام بطور بیوی

دین اسلام میں عورت کو بیوی کی شکل میں اہم مقام حاصل ہے۔ اسلام میں مہاں بیوی کو ایک دوسرے کا لباس قرار دیا گیا ہے۔

## الحديث: جو تم خود کھاتے ہو اس

کو بھی کھاؤ، جو خود پینتے ہو اس کو بھی پیو، اس کے منہ پر مت مارو اور تنبیہ کے لیے اس سے علیحدگی اختیار کرنی ہو تو تمہارے اندر کرو۔

” اور تم عورتوں کے ساتھ معاشرت میں حسن سلوک اور نیکی کو ملحوظ خاطر رکھو۔“

## مقام بلور بہن

بہن کی صورت میں  
بھی خود کو معاشرہ میں ایک  
اہم مقام حاصل ہے۔ آپ نے اپنی  
رضائی بہن <sup>حضرت</sup> ثیمیا کا بیت احترام  
کرتے تھے۔

حضرت علیؑ نے فرمایا: جب بھی اپنی  
بہن کے گھر جاؤ تو کچھ نہ کہو بے کر  
جاؤ یہ کسی بھی بھائی کے لیے بیعت  
برا ہے کہ اس کی بہن ناراضی کی  
حالت میں مر جائے۔

## مقام بلور ماں

دین اسلام میں ماں  
کو بیت اہم مقام حاصل ہے۔

### جنت ماں کے قدموں تلے ہے۔

اس سے ماں کی فضیلت کا اندازہ  
دیا جاسکتا ہے۔

ایک مرتبہ ایک بھائی نے آپؐ سے  
پوچھا کہ میرے حسن اخلاق کا سب سے  
زیادہ مقدار کون ہے آپؐ نے فرمایا: ماں،  
پھر فرمایا ماں، پھر بار بار پھر لیا ماں  
اور دوسری بار فرمایا: باپ۔

## اسلام میں عورت کا کردار

دین اسلام عورت پر باسیزیات  
عائد نہیں کرتا مگر ذیل مثالوں  
سے ہم وضع یہ بتا سکتے ہیں کہ عورت کا اسلام  
میں کیا کردار ہے۔

## حضرت خدیجہؓ تجارت سے منسلک

حضرت خدیجہؓ تجارت سے  
نسبتاً سے منسلک تھیں۔ جب آپؐ  
نے آپؐ کو نکاح کا بیٹھام بھیجا  
تو آپؐ نے تجارت کرتی تھی مگر آپؐ  
نے اس پر سوال نہ کیا کہ عورت ہو کر  
تجارت کرتی ہیں۔

## حضرت عائشہؓ اور دینی تعلیم

حضرت عائشہؓ آپؐ کی  
احادیث سنتی اور اخص عورتوں  
تک پہنچائیں۔ آپؐ نے دینی تعلیم  
دینے کا کام سر انجام دیا۔

## مختلف امور میں خواتین کی شرکت

خزوات کے دوران خواتین  
تحمیوں کو پانی پرائم کرتیں۔

اہرات حرامی ، نیرہ و غیرہ بنانے  
میں مدد کرتی تھیں۔

## خواتین کے حقوق

### کام کرنے کا حق

دین اسلام عورت کو  
یہ حق فراہم کرتا ہے کہ وہ کام  
کرنے ، روزی روٹی کمائے۔  
"مردوں کے لیے ایسی میں سے یہ جو  
انہوں نے کمایا اور عورتوں کے لیے بھی اس  
میں سے یہ جو انہوں نے کمایا" القرآن

### حق وراثت کا حق

اسلام کی آمد سے قبل  
عورتوں پر وراثت کے دروازے بند  
تھے ان کو جس بیوادی حق سے محروم  
دیکھا جاتا تھا۔ قرآن پاک میں بیان  
کیا گیا ہے کہ ان کے ترکوں میں سے  
جانبے حقوڑا سوں نے زیادہ ان کے ترکوں  
کا حق ہے اور ان کے ترکوں میں سے جانبے  
حقوڑا سوں نے زیادہ ان کی ترکوں کا  
حق ہے۔



## تعلیم کا حق

دین اسلام تعلیم کے شعبے میں بھی عورتوں کو حقوق فراہم کرتا ہے۔  
 حدیث: "علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے"  
 مونیوں دور میں اسلام کی غلط تشریح کر کے ان پر تعلیم کے دروازے بند کیے جا رہے ہیں جو کہ سراسر غلط ہے۔

## شعبہ ازدواج میں حق رائے کا حق

عورتوں کو اسلام میں یہ حق حاصل ہے کہ وہ شادی کے وقت اپنی لڑکیوں رائے کا اظہار کریں اور والدین پر بھی رازم ہے کہ وہ ان کی خواہش اور رائے کا احترام کریں۔  
 ایک مرتبہ ایک عورت آپ کی خدمت میں حاضر اور کہنے لگی کہ میرے بھروسوں نے ازدواجی میرا نکاح کر دیا ہے میں میری کومرئی سنبھال نہ سکتی۔ آپ نے اس نکاح کو باطل قرار دیا۔

## عزت و تکریم کا حق

موجودہ دور میں عورت کی

عزت و تکریم خطرہ میں نظر آتی ہے۔  
اسلام عورت کو عزت و تکریم کا حق  
دیتا ہے۔

عورتیں اپنی شہرت و تکریم کی حق دار  
ہیں۔

## خلافہ

دین اسلام ہی وہ واحد  
مذہب ہے جو عورتوں کو معاشرہ میں  
ایک بہترین مقام عطا کرتا ہے اور  
مختلف شعبوں میں ان کو حقوق فراہم  
کرتا ہے۔